رئیس الجامعہ کیلئے دُعائے صحت

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کو مورخہ 29 اپریل بروز سوموار دل کا عارضہ ہوا، اس سے اگلے روز کارڈیالوجی ہسپتال راولپنڈی میں اُن کا انجیو گرافی ہوا اور بروز جمعرات انجیو پلاسٹی بھی ہوا۔ جمعۃ المبارک کی شام ہسپتال سے واپس اپنے گھر چوک اہل حدیث تشریف لا چکے ہیں اور الحمدللہ اب روبصحت ہیں۔ قارئین سے اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دُعا کی اپیل ہے۔ رئیس الجامعہ کی بیماری کے دوران کافی تعداد میں احباب جماعت نے ہسپتال میں، گھر آکر اور بذریعہ فون تیمارداری کی۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

جامعہ علوم اُثریہ کا 29 واں سالانہ عظیم الشان جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

مورخہ 14 مارچ بروز جمعرات بعد از نماز عشاء جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا 29 واں سالانہ عظیم الشان جلسہ تقسیم اسناد و انعامات زیر صدارت رئیس الجامعہ منعقد ہوا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے سرانجام دیئے جلسہ کا آغاز حافظ ابوبکر کی تلاوت سے ہوا، جامعہ کے طلبہ محمد نعمان، عبیداللہ، فہیم اللہ، اور احسان الحق نے حمد و نعت پیش کی۔ حضرت مولانا محمد عبداللہ نثار (گوجرانوالہ) مولانا سید طیب الرحمٰن زیدی (اسلام آباد) مولانا اکبر اسد (چونیاں ضلع قصور) اور مولانا محمد عمر صدیق (گوجرانوالہ) نے خطاب فرمایا۔ امسال جامعہ سے فارغ ہونے والے 33 طلبہ میں انعامات تقسیم کیئے گئے۔ اس جلسہ کا اختتام حضرت مولانا محمد ابراہیم سرپرست اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث چکوال کی دُعا سے ہوا۔ اس جلسہ میں جہلم کے علاوہ دینہ، سوہاوہ، پنڈ دادنخان، گجرات، منڈی بہاؤالدین، میرپور، چترپڑی، منگلا، آڑہ بشارت چکوال کے علاوہ اور دیگر علاقوں سے بھی کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

مورخہ 8،9 اپریل کو بارہویں سالانہ فری آئی کیمپ کی مختصر رپورٹ

جہلم (نامہ نگار) دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات کا مستقل تسلسل قائم کر کے جامعہ علوم اُثریہ جہلم نے غریب عوام کے دل موہ لیے، ان خیالات و تاثرات کا اظہار جہلم میں بارہویں سالانہ انٹرنیشنل فری آئی کیمپ کے موقع پر مریضوں، ان کے لواحقین اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے ذاتی مشاہدہ کے موقع پر رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر سے کیا ہے۔ یاد رہے کہ دینی علوم کی بین الاقوامی یونیورسٹی (جامعہ علوم اُثریہ) جو گزشتہ (33) سال سے قرآن و حدیث کی اعلیٰ تعلیم کا شاندار ریکارڈ رکھتی ہے۔ یہ ادارہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عوام کی سماجی خدمت میں بھی پیش پیش ہے۔ یتیم بچوں کیلئے وظائف، رمضان المبارک کے موقع پر راشن کی تقسیم، اُثریہ ٹرسٹ

ہسپتال بھٹیال واثریہ فری ڈسپنسری، مساجد کی تعمیر اور آبنوشی کی سکیموں کے ساتھ ساتھ گزشتہ بارہ (12) سال سے مسلسل فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ہزاروں مریضوں کی آنکھوں کا مفت معائنہ، فری عینکیں اور ادویات مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ مریضوں کو رہائش اور کھانا بھی فری دیا گیا، آپریشن سے قبل مریضوں کے یورن اور شوگر ٹیسٹ بھی فری کئے گئے۔ مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے سعودی عرب کی این جی او ''البصر انٹرنیشنل فاؤنڈیشن'' اور ''نور دبئ'' کے تعاون سے الابراہیم آئی ہسپتال کراچی کے بین الاقوامی شہرت کے حامل ماہر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی پندرہ (15) رکنی ٹیم ڈاکٹر وسیم اللہ میمن اور علی اکبر شاہ کی قیادت میں کیا۔ جبکہ ان کی معاونت میں جامعہ علوم اثریہ کے اساتذہ و طلبہ، اہل حدیث یوتھ فورس، اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن اور الاحسان ویلفیئر کے جوانوں کے علاوہ انجمن اہل حدیث (رجسٹرڈ) و مرکزی جمعیت اہل حدیث کے احباب پیش پیش رہے۔ زنانہ کیمپ میں جامعہ اثریہ للبنات کی معلمات و طالبات کے علاوہ جہلم کی دیگر خواتین نے بھر پور حصہ لیا۔ اس مرتبہ کیمپ میں تین ہزار سے زائد مریضوں کا فری چیک اپ کیا گیا جبکہ (351) مریضوں کی آنکھوں کا آپریشن کیا گیا اور تمام مریضوں کو لینز بھی فری ڈالا گیا۔ یاد رہے کہ یہ کیمپ علاقے کا سب سے بڑا فری آئی کیمپ ہے۔ جہاں جامعہ علوم اثریہ کی عظیم الشان سہ منزلہ بلڈنگ کی ایک چھت تلے یہ سارے کام سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ اس موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے بتایا کہ الحمدللہ کہ آج تک اس کیمپ میں ہونے والے آپریشن کے تمام مریضوں کو اللہ رب العزت نے صحت و عافیت سے نوازا اور کسی مریض سے کوئی شکایت موصول نہ ہوئی، اس پر ہم اللہ کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں وہ کم ہے۔ اس موقع پر ضلع جہلم کی سیاسی، سماجی، مذہبی، صحافتی حلقوں کے خصوصی تعاون کے ساتھ ساتھ ضلعی پولیس کے افسران اور اہل کار، سکیورٹی کے اعلیٰ انتظامات کرنے پر بھی خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ کیمپ کا دورہ کرنے والی بے شمار اہم شخصیات میں سابق ڈی سی او جہلم محمود الحسن مرزا اور ای ڈی او ہیلتھ ضلع منڈی بہاؤالدین ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کیمپ کے نگران اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل تھے ان کی معاونت مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے کی۔ ان کے دیگر معاونین میں راجہ انار گل ایڈووکیٹ، ڈاکٹر شاہد تنویر جنجوعہ، محمد افضل لون، ارشد محمود زرگر، ڈاکٹر ظفر محمود، محمد صدیق یوسفی، سیٹھی محمد ارشد، عمران صادق اور محمود عدنان کر رہے تھے۔ دیگر انتظامی کمیٹیوں کے نگرانوں میں، سید ثناء اللہ شاہ، عامر سلیم علوی، ڈاکٹر عاطف جواد، سیف ادریس، چوہدری عبدالاحد اور سیٹھی محمد اصغر شامل ہیں۔

اس سالانہ کیمپ کے موقع پر جہاں مریضوں کی آنکھوں کا علاج کیا جاتا ہے وہاں مریضوں کے روحانی علاج کیلئے خصوصی طور پر دینی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس دفعہ کیمپ کے دوسرے دن گوجرانوالہ سے حافظ محمد افضل تشریف لائے اور نماز عشاء کے بعد توحید کے موضوع پر بڑا ہی ناصحانہ درس دیا۔ جبکہ صبح کی نماز کے بعد کیمپ کے ایام میں مولانا قطب شاہ مدرس جامعہ علوم اثریہ مریضوں کو درس دیتے رہے اور نماز اور تلاوت قرآن کی خصوصی طور پر ترغیب دلائی۔